السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرد کےلئے یہ جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی سے دوسال سے بھی زیادہ عرصہ تک جدا رہے جبکہ طلب رزق کے سلسلے میں اسے باہر جانا پڑے ۔ آپ کی رائے میں ہ شرعی مدت کیا ہے جس کے اندر شوہر کو واپس آنا چاہیے نیز اس حالت میں اس کےلئے کیا واجب ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

شوہر کےلئے یہ واجب ہے کہ وہ اپنی بیوی سے دستور کے مطابق زندگی بسر کرے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَعاشِروهُنَّ بِالمَعروفِ ﴿١٩﴾... سورة النساء

''اوران کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔''

شوہر کےلئے بیوی پر اور بیوی کےلئے شوہر پر حق معاشرت واجب ہے اور دستور کے مطابق شریعت میں سے یہ بھی ہے کہ انسان اپنی بیوی سے طویل مدت کےلئے جدا نہ رہے کیونکہ یہ اس کا حق ہے کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ معاشرت سے لطف اندوز ہو جیسا کہ بیوی کے ساتھ معاشرت سے لطف اندوز ہونا شوہر کا حق ہے ہاں البتہ شوہر کی جدائی پر اگر عورت راضی ہو جائے خواہ یہ طویل مدت ہی کےلئے ہو تو بیوی کو اس کا حق ہے اور اسی کی رضامندی کی وجہ سے شوہر کےلئے اس میں کوئی حرج نہیں ہوگا بشرطیکہ وہ اسے ایسے پرامن گھر میں چھوڑ کر جائے جس میں کوئی خطرہ نہ ہو۔ اگر انسان طلب رزق کےلئے گھر سے باہر جائے اور بیوی اس پر راضی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں خواہ شوہر دو سال یا اس سے زیادہ عرصہ باہر رہے لیکن اگر وہ اپنے حق کا مطالبہ کرتے ہوئے شوہر کو واپس بلائے تو یہ شرعی عدالت میں لے جایا جائے اور عدالت جو فیصلہ کرے اس پر عمل کیا جائے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 258

محدث فتویٰ